بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
فون ۴۴۹

جلد ۷۲/۳۷ منگل ۱۴ ربیع الاول ۱۴۰۴ھ ۲۰ فتح ۱۳۶۲ ہش / ۲۰ دسمبر ۱۹۸۳ء نمبر ۲۸۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق

تازہ اطلاع ○ (مورخہ ۱۹ دسمبر ۱۹۸۳ء)

قلو اور گلے میں انفیکشن کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہے
احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

ربوہ میں یوم عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہایت عقیدت و احترام سے منایا گیا

مسجد مہدی سے ملحقہ میدان میں لوکل انجمن احمدیہ کے تحت وسیع پیمانے پر جلسہ عام کا انعقاد

سلسلہ کے علما حافظ مظفر احمد صاحب، مولانا غلام باری صاحب سیف اور مولانا شیخ نور احمد صاحب منیر نے تقاریر کیں

اہلِ ربوہ کی بہت بڑی تعداد نے جلسہ میں شرکت کی ——— تمام کاروبار بند رہا:

ربوہ ۱۸ فتح / دسمبر۔ آج یہاں سیدنا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مقدس یوم ولادت یعنی عید میلاد النبی نہایت درجہ عقیدت و احترام سے منایا گیا۔ مسجد مہدی سے ملحقہ وسیع گراؤنڈ میں ایک جلسۂ عام منعقد ہوا جس میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے جید علمائے کرام نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی مقدس اور پاکیزہ سیرت پر روشنی ڈالی۔ اہل ربوہ نے بہت کثیر تعداد میں اس بابرکت اجتماع میں شمولیت کی۔

لوکل انجمن احمدیہ کے زیر اہتمام یہ جلسہ صبح ٹھیک نو بجے شروع ہوا۔ جلسہ کی صدارت محترم مولانا محمد شفیع اشرف صاحب ناظر امور عامہ نے کی۔ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم محمود احمد صاحب متعلم جامعہ احمدیہ نے کی۔ بعد ازاں محترم چوہدری بشیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نعتیہ اشعار خوش الحانی سے سنائے۔

بعد ازاں محترم حافظ مظفر احمد صاحب استاذ جامعہ احمدیہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ کے موضوع پر نہایت پُراثر انداز میں خطاب فرمایا۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ساری دنیا کے لئے اسوۂ حسنہ قرار دیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی زندگی گزاری جو قرآنی تعلیم کا مجسم نمونہ تھی۔ آپؐ اللہ تعالیٰ کی رضا پر ہر حال میں راضی رہے اور اس طرح سے نفس مطمئنہ کے مرتبے پر فائز ہوئے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم مجسم رحمت تھے اگر دنیا بھر کی رحمت کے سو حصے کئے جائیں تو رحمت کے ننانوے حصے آنحضرتؐ کے حصے میں آتے ہیں اور ایک حصہ باقی ساری دنیا کے حصے میں نظر آتا ہے۔ فاضل مقرر نے آنحضورؐ کی بابرکت زندگی میں سے نہایت درجہ ایمان افروز واقعات بیان کئے۔ اور بتایا کہ آنحضورؐ کی نہایت خوشگوار زندگی کا راز ہمیشہ اور ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی رہنے میں تھا۔ آپؐ خوشی اور غم ہر حال میں مسکراتے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ آنحضرتؐ نے کبھی پیٹ بھر کر کھانا نہ کھایا مگر کبھی یہ بات زبان پر نہ لائے کہ میں بھوکا ہوں۔ مقرر نے عرب کے اجڈ بدوؤں کی درشت کلامی کے جواب میں آنحضرتؐ کی محبت و شفقت کے واقعات بھی بیان کئے۔

محترم حافظ صاحب نے کہا کہ آج سچا فرقہ وہ ہے جو آنحضرتؐ کے فرمان کے مطابق حضورؐ اور حضورؐ کے صحابہؓ کے نقش قدم پر چلے اور ایسا فرقہ آج دنیا میں صرف اور صرف جماعت احمدیہ ہے جو مخالفوں کی گالیاں اور بدزبانیاں سنتی ہے مگر صبر سے کام لے کر صرف ایک مسکراہٹ سے ان کا جواب دیتی ہے۔ جبکہ مخالفوں کا جماعت احمدیہ کو گالیاں دینا یہ بتاتا ہے کہ وہ سنت رسولؐ پر عامل نہیں ہیں۔

اس کے بعد مغربی افریقہ کے رہنے والے ایک طالب علم جامعہ احمدیہ مکرم عبدالرشید صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رواداری کے موضوع پر اردو میں خطاب کیا۔ بعد ازاں مکرم راجہ نذیر احمد ظفر صاحب نے اپنی نعت تحت اللفظ سنائی۔ جس کے بعد مکرم منظور احمد صاحب قمر مربی سلسلہ نے حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کی مشہور نعت "علیک الصلوٰۃ علیک السلام" ترنم سے سنائی۔ جس کے بعد محترم چوہدری شبیر احمد صاحب نے اپنی نعت خوش الحانی سے پڑھی۔

جلسہ کے دوسرے مقرر محترم مولانا غلام باری سیف صاحب تھے جنہوں نے شرف انسانیت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر تقریر کی۔ اس میں انہوں نے دو پہلوؤں سے موضوع کی وضاحت کی ایک یہ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود سے کس طرح شرف انسانیت قائم ہوا اور دوسرا یہ کہ انسانیت کا شرف آپؐ کی تعلیمات و ارشادات سے کس طرح قائم ہوا۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارک کا ذکر کرتے ہوئے فاضل مقرر نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مرتبہ بلند "قاب قوسین" کا ذکر کیا کہ آپؐ کے وجود سے بشریت کو ایسا شرف و مرتبہ ملا کہ بشریت اور الوہیت میں کوئی فاصلہ نہ رہا۔ پھر معراج میں انسانیت کا شرف یوں ظاہر ہوا کہ جبریلؑ بھی ایک مقام پر پیچھے رہ گیا اس طرح سے افضل ترین فرشتے پر بشریت کا مرتبہ بلند ظاہر ہوا۔

آنحضورؐ کے ذریعے سے انسانیت کا جو شرف بلند ہوا اس ضمن میں فاضل مقرر نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے نہایت ایمان افروز واقعات سنائے کہ کس طرح سے آپؐ نے گری پڑی انسانیت کو اٹھایا غریبوں کو عزت دی۔ عورت کا وقار قائم کیا اور غلاموں کو انسان سمجھنا سکھایا اس کے علاوہ آنحضرتؐ نے غیروں کے حقوق بھی قائم کئے۔ یہود سے مدینہ میں جو معاہدہ کیا گیا اس میں یہ صاف طور پر لکھا گیا کہ یہود اپنے مذہب پر قائم رہیں گے اور مسلمان

(باقی صفحہ ۴ پر)

معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ

جملہ ناظمین و معاونین جلسہ سالانہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ مہربانی فرما کر ۲۲ دسمبر ۱۹۸۳ء بوقت ۳ بجے شام احاطہ دفتر جلسہ سالانہ میں تشریف لے آئیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ انتظامات جلسہ سالانہ کا معائنہ ہوگا۔

(افسر جلسہ سالانہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
۱۴ ربیع الاول ۱۴۰۴ھ
۲۰ فتح ۱۳۶۲ ہش

جلسہ سالانہ کی بنیادی غرض

اور احباب جماعت کا فرض

ہمارا مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ اب بالکل قریب آگیا ہے۔ جلسہ کے تعلق میں ہمیں یہ امر فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ یہ جلسہ محض ایک جگہ اکٹھے ہونے اور باہم ملنے ملانے کے لئے مقرر نہیں کیا گیا ہے باہم میل ملاقات اور رشتہ تودد و تعارف کا استحکام تو اس جلسہ کا ایک ضمنی فائدہ ہے اور وہ بھی اپنی جگہ اہم ہے۔ اس جلسہ کا مقصد جیسا کہ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے واضح فرمایا ہے بیعت کی اصل غرض کا پورا ہونا ہے اور وہ ہے دنیا کی محبت کا ٹھنڈا ہونا، اللہ تعالیٰ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت کا دل پر غالب آنا اور کامل انقطاع الی اللہ کا میسر آنا۔ چنانچہ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جلسہ سالانہ کی اس بنیادی غرض کو واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"تمام مخلصین داخلین سلسلہ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولےٰ کریم اور رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آجائے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفر آخرت بکروہ معلوم نہ ہو۔ لیکن اس غرض کے حصول کے لئے صحبت میں رہنا اور ایک حصہ اپنی عمر کا اس راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے تا اگر خدائے تعالےٰ چاہے تو کسی برہان یقینی کے مشاہدہ سے کمزوری اور ضعف اور کسل دور ہو اور یقین کامل پیدا ہو کر ذوق اور شوق اور ولولہ عشق پیدا ہو جائے۔ سو اس بات کے لئے ہمیشہ فکر رکھنا چاہیئے اور دعا کرنا چاہیئے کہ خدا تعالےٰ یہ توفیق بخشے۔"

(آسمانی فیصلہ)

یہ بات سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خاص جلسہ سالانہ کی تاسیس اور اس کے تعلق میں فرمائی ہے۔ اس سے صاف عیاں ہے کہ ہم میں سے ہر ایک کا اس جلسہ میں اس نیت اور ارادہ اور عزم سے شریک ہونا ازبس ضروری ہے کہ تا اس میں شرکت کی برکت سے دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو، اپنے مولےٰ کریم اور رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت ہمیشہ کے لئے غالب آجائے اور ایسی حالت انقطاع میسر آجائے کہ جس سے سفر آخرت بکروہ معلوم نہ ہو۔

یہ جبھی ممکن ہے کہ ہم اس مقدس اور مبارک اور انقلابی تاثیرات کے حامل جلسہ کو میلہ کا رنگ نہ دیں۔ بازاروں میں گھومتے پھرنے اور دوستوں احباب اور رشتہ داروں سے ملنے میں ہی ان دنوں کو نہ گزاریں بلکہ تمام وقت جلسہ سالانہ کے اجلاسوں میں حاضر رہ کر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ کے روح پرور خطابات اور علماء سلسلہ کی ایمان افروز تقاریر کو پوری توجہ اور انہماک سے سنیں اور بیان فرمودہ باتوں کو کمال عقیدت سے دل میں جگہ دیں۔ انہیں ذہن نشین کریں اور ان پر غور کریں تا کہ براہین یقینی کے مشاہدے اور اللہ تعالےٰ کے بارش کی طرح برسنے والے افضال و انعامات کے اذکار مقدس کے سننے سے کمزوری اور ضعف اور کسل دور ہو اور یقین کامل پیدا ہو کر ذوق اور شوق اور ولولہ عشق پیدا ہو جائے۔ پھر یہ بھی ازبس ضروری ہے کہ ہم میں سے ہر فرد نہ صرف پنجگانہ نمازیں خاص تعہد سے ربوہ کی مساجد میں باجماعت ادا کرے بلکہ نماز تہجد میں بھی شریک ہو اور اپنے اوقات کو چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے اور لیٹتے ہوئے ذکر الٰہی اور دعاؤں میں گزارے اور دعا یہی ہو کہ اللہ تعالےٰ اسے اپنی زندگی میں پاک تبدیلی پیدا کرنے اور ہمہ تن خدا تعالےٰ کا ہو کر اس کے دین کی خدمت میں گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔

جو احباب جماعت جلسہ سالانہ کی اس بنیادی غرض سے آگاہ ہیں اور انہیں اس کی پوری معرفت حاصل ہے اور وہ اپنی زندگی میں سال بہ سال اس کی انقلاب انگیز تاثیرات سے بہرہ ور ہوتے اور اس کی عظیم الشان برکات سے متمتع ہوتے چلے آرہے ہیں ان کا یہ فرض ہے کہ وہ نئی نسل کے بچوں اور جوانوں اور جماعت میں نئے شامل ہونے والوں کو ابھی سے جلسہ کی اس بنیادی غرض سے آگاہ کر کے انہیں جلسہ میں شمولیت کے آداب سکھائیں تا کہ وہ بھی جلسہ کی بنیادی غرض کو پورا کرنے میں حصہ دار بنیں اور جلسہ میں ان کی شمولیت ان کی زندگیوں میں بھی پاک تبدیلی پیدا کرنے کا موجب بنے۔ ایسے احباب کی یہ اہم ذمہ داری ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے اپنے ۱۶ نومبر ۱۹۷۹ء کے خطبہ جمعہ میں انہیں ان کی اس اہم ذمہ داری کی طرف بہت مؤثر انداز میں توجہ دلائی تھی۔ ہم حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے ایک اہم ارشاد پر ہی جو حضور کے اس خطبہ سے ماخوذ ہے اپنی ان گزارشات کو ختم کرتے ہیں۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"جب گھر سے چلیں تو ان کو (بچوں، جوانوں اور جماعت میں نئے داخل ہونے والوں کو) بتائیں ..... حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو خواہشات جماعت کے ساتھ وابستہ کیں۔ ان خواہشات کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالنا اور اپنی زندگیوں کو گزارنا ہے۔ ان کے کانوں میں ڈالیں کہ یہ جلسہ میلہ نہیں اور نہ عام جلسوں کی طرح ایک جلسہ ہے۔ محض خدا کے لئے گھروں کو چھوڑنے والے گھروں کو چھوڑتے اور یہاں آتے ہیں۔

اللہ تعالےٰ انہیں (تمام پرانے اور نئے آنے والوں کو) اس کی توفیق دے کہ یہاں آکر وہ (اپنی) جھولیاں (رحمتوں اور برکتوں سے) اتنی بھر لیں اتنی بھر لیں کہ پھر ان کی جھولیوں میں مزید کی گنجائش نہ رہے۔ پھر اللہ تعالےٰ ان کی گنجائش میں بھی وسعت پیدا کرے۔ جلسہ پر آنے والے اللہ تعالےٰ کی وحدانیت اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت کے متعلق قرآن عظیم کے بیان سننے کے لئے آتے ہیں، وہ خدا تعالےٰ کی معرفت حاصل کرنے کے لئے آتے ہیں وہ خدا تعالےٰ پر کامل یقین پیدا کرنے کے لئے اور اس یقین میں پختگی پیدا کرنے کے لئے یہاں آتے ہیں وہ ایک روحانی انقلاب عظیم اپنی زندگیوں میں بپا کرنے کے لئے یہاں آتے ہیں۔ اور بہت ہیں جن کی زندگیوں میں ایک ایسا انقلاب بپا ہو جاتا ہے کہ دنیا دار نگاہ دیکھتی اور حیران ہوتی ہے اور سمجھ نہیں پاتی کہ کیا ہو گیا کہاں کے تربیت یافتہ ہیں یہ لوگ۔

یہ باتیں اپنے بچوں کے، اپنی عورتوں کے کانوں میں ڈالیں ..... ہمیں تو ان چیزوں کو ذہن میں رکھ کر یہاں آنا چاہیئے۔"

(الفضل ۱۳ دسمبر ۱۹۷۹ء)

انتہائی ضروری گزارش

جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب سے گزارش ہے کہ وہ موسم کے مطابق اپنا بستر اپنے ساتھ لانا نہ بھولیں۔ اپنا بستر ساتھ لانے کی تاکید حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خود بھی فرمائی ہے۔ حضور اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء میں فرماتے ہیں:۔

"اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لادیں۔"

(افسر جلسہ سالانہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

معرفتِ الٰہی اور اس کے حصول کا نادر موقع

حضرت اقدس جلسہ سالانہ کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

" اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کیلئے ضروری ہیں۔

(آسمانی فیصلہ صہ۴۲)

ہر مومن کو یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ سچی اور کامل معرفت کے بغیر خدا کی محبت کا حصول ناممکن ہے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جیسی عظیم المرتبت ہستی کو بھی یہ فرمایا کہ

قُلْ رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

اے رسول! اگر آپ محبت الٰہی میں ترقی کرنا چاہتے ہیں تو ہمیشہ یہ دعا کرتے رہیں کہ اے میرے رب میرے علوم اور معارف میں اضافہ کر۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے اسی ارشاد کی تعمیل میں اپنے محبوب رب سے ہر آن علم اور معرفت کے متلاشی رہے تبھی خدا نے آپ کو علم اور معرفت کے میدان میں سب سے زیادہ نوازا۔ چنانچہ فرمایا۔

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا (احزاب)

اس نے تجھے وہ کچھ سکھایا جو تو نہ جانتا تھا اور تجھ پر خدا کا سب سے زیادہ اور بڑا فضل ہے۔

یعنی آپ علوم و معارف کے میدان میں دنیا کے سارے انسانوں پر سبقت لے گئے علم و معرفت کی اہمیت کے پیش نظر حضور نے یہ فرمایا کہ۔

اُطْلُبُوا الْعِلْمَ وَلَوْ كَانَ بِالصِّيْنِ۔

کہ علوم و معرفت میں کمال حاصل کرو خواہ تمہیں چین تک کیوں نہ جانا پڑے عرب کے بادیہ نشینوں کو یہ کہنا کہ تم چین تک جاؤ اور پھر ایسے دور میں کہنا جبکہ سواریاں اس قسم کی نہ تھیں جو آجکل ہیں یقیناً بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ اس لطیف ارشاد میں حصول علم اور معرفت کیلئے ہزاروں رکاوٹوں کو پھلانگ کر آگے بڑھنے کی تلقین ہے پھر آپ نے یہ بھی فرمایا۔ مَنْ سَلَكَ طَرِيْقًا يَطْلُبُ فِيْهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهٗ طَرِيْقًا اِلَى الْجَنَّةِ (بخاری)

جو شخص علم حاصل کرنے کے لئے سفر کرے خدا تعالیٰ اس کے لئے جنت کی راہ ہموار کرے گا۔

حضورؐ کے ارشادات کی تعمیل میں آپ کے صحابہؓ نے حصولِ علم و معرفت کیلئے بہت کوشش کی۔ حضرت ابوہریرہؓ بھوکے پیاسے دربار نبویؐ میں پڑے رہتے۔ آپؓ نے حضورؐ کے ارشادات کو اپنے صحن سینہ میں محفوظ کیا اسی لئے سب سے زیادہ احادیث آپؓ سے مروی ہیں۔ حضرت جابر بن عبداللہؓ ایک حدیث کی تلاش کے لئے عبداللہ بن انیسؓ کے پاس ایک ماہ کا سفر طے کر کے گئے۔ حضرت سمرہ بن جندبؓ کم سن تھے مگر سینکڑوں احادیث یاد تھیں۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ حضورؐ کی وفات کے وقت چودہ پندرہ برس کے تھے۔ مگر آپؓ سے ۲۲۴۰ احادیث مروی ہیں۔ حضرت زیدؓ بن ثابت نے گیارہ سال کی عمر میں اسلام قبول کیا۔ حضور کے مدینہ میں داخل ہونے تک آپ کو ۱۷ سورتیں یاد تھیں حضرت علیؓ قبولِ اسلام کے وقت بچے تھے مگر حضورؐ نے آپؓ کے متعلق فرمایا۔

اَنَا مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا

حضرت سہیل بن سعدؓ زمانہ نبویؐ میں کمسن تھے مگر آپؓ سے ۱۱۸۸ احادیث مروی ہیں۔

حضورؐ کے اصحاب نے حصولِ علم کے لئے باریاں مقرر کی ہوئی تھیں اور ایک دوسرے کو سکھاتے تھے۔ اس زمانہ میں حضرت اقدس نے تشریف لا کر نوعِ انسانی کو یہ بتایا کہ علم و معرفت الٰہی کے بغیر محبت الٰہی کے شربت کا پیالہ پینا ناممکن ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔

" مذہب کی اصلی غرض اس سچے خدا کا پہچاننا ہے جس نے اس تمام عالم کو پیدا کیا ہے اور اس کی محبت میں اس مقام تک پہنچنا ہے جو غیر کی محبت کو جلا دیتا ہے " (لیکچر لاہور صہ۴)

آپ نے گناہوں کی کثرت کی یہ وجہ بیان فرمائی

" آجکل دنیا میں گناہ کی کثرت بوجہ کمی معرفت ہے " (لیکچر لاہور صہ۵)

آپ نے سچے مذہب کی یہ نشانی بیان فرمائی کہ " خدا تعالیٰ کی معرفت اور اس کی پہچان کے وسائل بہت سے اس میں موجود ہوں"

(لیکچر لاہور صہ۵)

آپ نے نفسانی جذبات کے سیلاب کو روکنے کی یہ تدبیر بیان فرمائی:۔

" انسانی جذبات جو اپنی طرف کھینچ رہے ہیں وہ ایک کامل درجہ کا سیلاب ہے جو ایمان کو تباہ کرنے کے لئے بڑے زور سے بہہ رہا ہے اور کامل کا تدارک بجز کامل کے غیر ممکن ہے۔ پس اسی وجہ سے نجات حاصل کرنے کیلئے ایک کامل معرفت کی ضرورت ہے کیونکہ مثل مشہور ہے کہ لوہے کو لوہے کے ساتھ ہی توڑ سکتے ہیں۔" (لیکچر لاہور صہ۵)

آپ نے نوعِ انسانی کو مخاطب کر کے یہ پُرشوکت الفاظ اپنی زبان مبارک سے نکالے:۔

" اے پیارو یہ نہایت سچا اور آزمودہ فلسفہ ہے کہ انسان گناہ سے بچنے کے لئے معرفت تامہ کا محتاج ہے نہ کسی کفارہ کا۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر نوحؑ کی قوم کو وہ معرفت تامہ حاصل ہوتی جو کامل خوف کو پیدا کرتی ہے تو وہ کبھی غرق نہ ہوتی اور اگر لوطؑ کی قوم کو وہ پہچان بخشی جاتی تو ان پر پتھر نہ برستے۔ اور اگر اس ملک کو ذات الٰہی کی وہ شناخت عطا کی جاتی جو بدن پر خوف سے لرزہ ڈالتی ہے تو اس پر طاعون سے وہ تباہی نہ آتی جو آگئی " (لیکچر لاہور صہ۸)

حضور نے معرفت الٰہی کے حصول کو ضروری قرار دیتے ہوئے فرمایا:۔

" اے سست ہمتو! اور طلب حق میں کاہلو! تم تھوڑی معرفت سے اور تھوڑی محبت سے اور تھوڑے خوف سے کیونکر خدا کے بڑے فضل کے امیدوار ہو سکتے ہو۔ گناہ سے پاک کرنا خدا کا کام ہے اور اپنی محبت سے دل کو پُر کرنا اسی قادر و توانا کا فعل ہے اور اپنی عظمت کا خوف کسی دل میں قائم کرنا اسی جناب کے ارادہ سے وابستہ ہے اور قانونِ قدرت قدیم سے ایسا ہی ہے کہ یہ سب کچھ معرفت کاملہ کے بعد ملتا ہے خوف اور محبت اور قدر دانی کی جڑھ معرفت کاملہ ہے پس جس کو معرفت کاملہ دی گئی اس کو خوف اور محبت بھی کامل دی گئی " (لیکچر لاہور صہ۸)

آپ نے اسلام کے لفظ کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا:۔ " اسلام کا لفظ اسی بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ حقیقی قربانی کیلئے کامل معرفت اور کامل محبت کی ضرورت ہے نہ کسی اور چیز کی ضرورت "

(لیکچر لاہور صہ۹)

یاد رہے کہ معرفت الٰہی ماموریں کی معرفت ملتی ہے حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

" روحانی آگ کا افروختہ ہونا جو گناہوں کو جلاتی ہے معرفت الٰہی پر موقوف ہے کیونکہ ہر ایک چیز کی محبت اور عشق اس کی معرفت سے وابستہ ہے۔ جس چیز کے حسن اور خوبی کا تجھے علم نہیں تم اس پر عاشق نہیں ہو سکتے۔ پس خدائے عزوجل کی خوبی اور حسن و جمال کی معرفت اس کی محبت پیدا کرتی ہے اور محبت کی آگ سے گناہ جلتے ہیں مگر سنت اللہ اس طرح پر جاری ہے کہ وہ معرفت عام لوگوں کو نبیوں کی معرفت ملتی ہے "

(حقیقۃ الوحی صہ۶۲)

حضرت اقدس کی بعثت سے دنیا میں انقلاب عظیم برپا ہوا ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔

" میں دیکھتا ہوں کہ جب سے خدا نے مجھے دنیا میں بھیجا ہے اسی وقت سے دنیا میں ایک انقلاب عظیم ہو رہا ہے۔ یورپ اور امریکہ میں جو لوگ حضرت عیسیٰؑ کی خدائی کے دلدادہ تھے اب ان کے محققین خود بخود اس عقیدہ سے علیحدہ ہوتے جاتے ہیں اور وہ قوم جو باپ دادوں سے بتوں اور دیوتوں پر فریفتہ تھی بہتوں کو ان میں سے یہ سمجھ آگئی ہے کہ بت کچھ چیز نہیں ہیں اور گو وہ لوگ ابھی روحانیت سے بے خبر ہیں اور صرف چند الفاظ کو رسمی طور پر لئے بیٹھے ہیں لیکن کچھ شک نہیں کہ ہزارہا بے ہودہ رسوم اور بدعات اور شرک کی رسیاں انہوں نے اپنے گلے پر سے اتار دی ہیں اور توحید کی ڈیوڑھی کے قریب کھڑے ہو گئے ہیں میں امید کرتا ہوں کہ کچھ تھوڑے زمانہ کے بعد عنایت الٰہی ان میں سے بتوں کو اپنے ایک خاص ہاتھ سے دھکہ دے کر سچی اور کامل توحید کے اس دارالامان میں داخل کر دے گی۔ جس کے ساتھ کامل محبت اور کامل خوف اور کامل معرفت عطا کی جاتی ہے یہ امید میری محض خیالی نہیں ہے

(لیکچر لاہور صہ۴۸)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اے حق کے طالبو! تم دنیا کے کسی خطہ میں کیوں نہ رہتے ہو۔ تمہاری فلاح و بہبود آج اس بات میں مضمر ہے کہ حضرت اقدس کی جماعت میں شامل ہو کر خدا کی کامل معرفت کو حاصل کرو۔ تا خدا تم سے پیار کرے۔ حضرت اقدس نے نہایت شفقت سے فرمایا ہے۔

"یہ بات بہت ضروری ہے کہ تم لوگ دعا کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے معرفت طلب کرو" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۲۳)

دعاؤں کے ساتھ ساتھ آپ نے جن تدابیر کو اختیار فرمایا ان میں اس عظیم الشان جلسہ میں شرکت کرنے کی تدبیر بھی ہے۔

پس اپنی روحوں میں، اپنے دلوں میں ایک انقلاب عظیم پیدا کرنے کیلئے دیوانہ وار مرکز سلسلہ میں آؤ اور علوم و معارف سے جھولیاں بھر لو کہ یہ نادر موقع ہے اور سال میں ایک دفعہ ہاتھ آتا ہے

؎ پھر خدا جانے کہ کب آویں یہ دن اور یہ بہار

میلاد النبیؐ - صفحہ اوّل سے آگے

اپنے مذہب پر اور دونوں مل کر ایک قوم ہونگے دونوں کے حقوق شہریت ایک جیسے ہوں گے۔

مقرر نے آخر میں کہا کہ اگر آج دنیا میں امن اور انسانیت کا شرف قائم کرنا ہے تو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ پر عمل کرنا ہوگا۔

اس کے بعد مکرم رفیق احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نعتیہ اشعار ترنم سے سنائے۔ جس کے بعد ایک طفل عزیز سلطان احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نعتیہ اشعار ترنم سے پڑھے۔

جلسہ کے آخری مقرر محترم مولانا شیخ نور احمد صاحب منیر فاضل تھے۔ آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بطور رحمۃ للعالمینؐ کے موضوع پر خطاب کیا۔ آپ نے آنحضرتؐ کی بعثت کے وقت عرب اور دنیا بھر کے حالات کا تجزیہ کیا اور بتایا کہ کس طرح دن میں پانچ بار شراب پینے والوں کو دن میں پانچ بار نمازوں کا عادی بنا دیا۔ آنحضورؐ نے آجر اور اجیر کے تعلقات درست فرمائے۔ امیر و غریب میں فرق دور کرنے کے لئے حکم دیا کہ امیروں سے جبراً زکوٰۃ لی جائے اور غریبوں میں تقسیم کی جائے۔ اس کے علاوہ غریبوں کے حقوق قائم فرمائے۔ مشہور خطبہ حجۃ الوداع میں مساوات انسانی کا عالمی منشور بیان فرمایا کہ کسی عربی کو عجمی پر فضیلت حاصل نہیں۔

فاضل مقرر نے بتایا کہ روزہ رکھنے کی تعلیم کے ذریعے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مسکینوں اور بیکسوں کی بھوک کی حالت کا تجربہ ہر مسلمان کو کرا دیا۔ سیاسی لحاظ سے فرمایا کہ مالکیت خدا کی ہے کوئی حکمران خود کو مالک کل نہ سمجھے۔ سیاسی لحاظ سے ملک فتح ہوتے ہیں تو مفتوح قوموں کو لوٹ مار کے ذریعے تباہ کیا جاتا ہے مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے وقت اپنے جانی دشمنوں کو بھی معاف فرما دیا اس طرح سے آنحضرتؐ نے انسانیت کے ہر طبقے پر ایسی عدیم المثال رحمت فرمائی کہ "رحمۃ للعالمینؐ" بن گئے۔

اس تقریر کے بعد مکرم سید صہیب احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم "جمال و حسن قرآن ....." ترنم سے سنائی۔ آخر میں محترم چوہدری شبیر احمد صاحب نے آنحضرتؐ کی مدح میں حضرت مسیح موعودؑ کے بعض اقتباسات پڑھ کر سنائے۔

اس کے بعد صدر عمومی محترم مولوی حکیم خورشید احمد صاحب نے حاضرین و مقررین کا شکریہ ادا کیا اور معذرت کی کہ وقت کی تنگی کی وجہ سے صدر جلسہ محترم مولانا محمد شفیع اشرف صاحب کی تقریر حذف کرنا پڑی ہے۔ آخر میں صدر جلسہ نے دعا کرائی جس کے بعد یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

یوم عید میلاد النبیؐ

ربوہ میں جلسہ عام کے دوران تمام دوکانداروں نے اپنی دکانیں کامل بند رکھیں۔ جلسہ میں شامل ہونے کے لئے ربوہ کے تمام محلوں سے اطفال ترتیب سے قطاروں میں "صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا۔ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد" کا ورد کرتے ہوئے آئے۔ اطفال نے ہاتھوں میں بینر اٹھا رکھے تھے جن پر مختلف نعتیہ جملے اور اشعار لکھے تھے۔ ان میں سے بعض یہ تھے۔

"بھیج درود اس محسن پر تو دن میں سو سو بار
پاک محمد مصطفےٰ نبیوں کا سردار"

"بعد از خدا بعشق محمد مخمرم
گر کفر این بود بخدا سخت کافرم"

مسجد مہدی کے وسیع میدان کے گرد خوبصورت جھنڈیاں لگا کر اسے سجایا گیا تھا۔ دکانوں پر بھی آرائش کی گئی تھی۔ جلسہ کے دوران میدان بالکل بھر گیا۔ احباب کی ایک بڑی تعداد اطراف کی سڑکوں پر بھی کھڑی تھی۔

اگر آپ ترقی کرنا چاہتے ہیں؟

حضرت مصلح موعود نے وقف جدید کے ذریعہ رشد و اصلاح کا پروگرام جماعت کے سامنے ان الفاظ میں پیش فرمایا:-

"میں پھر جماعت کے دوستوں کو ایک بار پھر اس وقف کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ ہماری جماعت کو یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر وہ ترقی کرنا چاہتی ہے تو اس کو اس قسم کے وقف جاری کرنے پڑیں گے۔"

(الفضل ۱۱ جنوری ۱۹۵۸ء ناظم ارشاد وقف جدید)

کیا آپ جانتے ہیں؟

- جلسہ سالانہ کے مبارک اور پرہجوم ایام میں آپ کی خدمت کے لئے "دفتر معلومات، فوری امداد و گمشدہ اشیاء" دن رات کھلا رہتا ہے۔
- اس موقعہ پر کئی چیزیں گم ہو جاتی ہیں یا نادانستہ آپس میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔
- کئی بچے معمولی غفلت کے نتیجہ میں ادھر ادھر ہو جاتے ہیں۔

اس لئے ان مبارک ایام میں

- اپنے بچوں اور دیگر قیمتی اشیاء کی خود حفاظت فرمائیں۔
- ریل گاڑی بس یا ٹانگہ وغیرہ سے اترتے وقت اپنے سامان کی احتیاط اور اطمینان سے پڑتال کر لیں۔
- وضو کرتے وقت یا نمازوں کے اوقات میں گھڑیوں، جوتوں، کوٹ اور کمبل و چادر وغیرہ کو کسی محفوظ جگہ رکھیں یا کسی کے سپرد کریں۔
- اگر آپ کو کوئی گری پڑی چیز ملے یا کوئی پریشان حال بظاہر گمشدہ بچہ نظر آئے تو اسے بحفاظت دفتر معلومات میں پہنچا دیں۔
- اگر آپ کی کوئی چیز گم ہو جائے یا کوئی بچہ لاپتہ ہو جائے تو فوراً دفتر معلومات میں رپورٹ کریں۔

یاد رہے کہ دفتر معلومات آپ کی خدمت کے لئے انشاء اللہ ۲۲ دسمبر سے باقاعدہ کام شروع کر دے گا۔

(ناظم معلومات گمشدہ اشیاء)

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے احباب توجہ فرمائیں

مجلس خدام الاحمدیہ دارالذکر فیصل آباد کے خدام ۲۴ اور ۲۵ دسمبر ۱۹۸۳ء سے لاری اڈہ فیصل آباد میں کیمپ لگائیں گے۔ جلسہ سالانہ کے مہمانوں کے لئے سواری کا بندوبست ہوگا۔ احباب اس کیمپ سے استفادہ فرمائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان بابت ٹکٹ سٹیج حلقہ خاص

اسٹیج ٹکٹ اور حلقہ خاص کی ٹکٹ کے لئے بہت سی خواتین کی درخواستیں موصول ہو رہی ہیں بغیر تصدیق کے موصول ہونے والی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔ قواعد کے مطابق یہ درخواستیں امیر صاحب مقامی اور صدر لجنہ مقامی کی تصدیق کے ساتھ آنی چاہیئے۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

ولادت

- خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے ۲۱ ستمبر ۱۹۸۳ء بروز بدھ پہلے بیٹے سے نوازا ہے نومولود مکرم ڈاکٹر رشید احمد صاحب مرحوم کا پوتا اور امین الدین عباسی مرحوم کا نواسہ ہے حضور نے ازراہ شفقت بچے کا نام محمد اصغر نعیم تجویز فرمایا ہے۔ خاندان حضرت اقدس اور احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و تندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے اور نیک صالح اور خادم دین بنائے آمین

(مبشر احمد ایل ۶۳ بلاک نمبر ۹ فیڈرل بی ایریا کراچی)

- خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۳/۱۱/۸۳ کو بچی سے نوازا ہے الحمد للہ نومولودہ مکرم محمد خان صاحب (شہید قرقان فورس) کی پوتی اور مکرم حکیم مرزا خورشید احمد صاحب مرحوم ساکن ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ کی نواسی ہے بچی کا نام زاہدہ بشریٰ تجویز کیا گیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ نومولودہ بڑی ہو کر والدین کے لئے قرۃ العین اور خادمہ احمدیت بنے آمین

(مبارک احمد نجیب مربی سلسلہ بیت المبشر ڈیرہ ضلع لاہور)

الفضل کی اشاعت میں حصہ لیں ؛ مینجر الفضل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے احباب سے ضروری گزارشات

خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارا جلسہ سالانہ جس کی بنیاد اعلائے کلمۂ اسلام پر رکھی گئی ہے ۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح (دسمبر) کو منعقد ہوگا۔ یہاں پہنچ کر آپ اس عظیم الشان نشان کو بچشم خود مشاہدہ کریں گے۔ جس کی بابت خدا تعالیٰ نے حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو الہاماً بتایا تھا۔

يَأْتِيكَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ وَيَأْتُونَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ

اس موقع پر انشاء اللہ تعالیٰ اکنافِ عالم سے لاکھوں کی تعداد میں طیورِ احمدیت اپنے پیارے امام کی آواز پر جمع ہونگے۔ اس روحانی اجتماع کی برکات سے پورے طور پر متمتع ہونے کے لئے بطور یادداشتی چند گزارشات احباب جماعت کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔

① سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے درج ذیل ارشاد کو ہر وقت ذہن میں رکھیں اور اس پر عمل پیرا رہیں۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"تین باتیں ہیں جن کی میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں، ایک یہ کہ جلسہ سالانہ کے دوران عبادت الٰہی پر خاص زور دیں۔ دوسرے جلسہ گاہ میں حاضری کا خیال رکھیں۔ تیسرے خدا کی خاطر ان دنوں میں رزق کی پرواہ نہ کرتے ہوئے جلسہ کے اوقات میں اپنی دکانیں بند رکھیں۔ ہمارا جلسہ سالانہ ایک عظیم الشان اجتماع ہے اس کے نہایت ہی پاکیزہ اور بلند اور عظیم الشان مقاصد ہیں۔ ان کو ہمیشہ مدنظر رکھیں۔ اپنی تمنائیں کچلی جاتی ہیں تو کچلی جائیں۔ اپنے مفادات مرتے ہیں تو مرنے دیں ان کی پرواہ نہ کریں اس جلسہ کے مفادات کو اپنے مفادات پر ترجیح دیں۔ پھر دیکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپ پر کس قدر مہربان ہوتا ہے۔"

② آپ سے گزارش ہے کہ مع اہل و عیال جلسہ سالانہ میں شرکت فرمائیں تا آپ ان دعاؤں کے وارث بنیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جلسہ پر آنے والوں کے لئے کی ہیں نیز آپ کو امام وقت کے روح پرور کلمات سن کر اپنے ایمان اور عرفان میں ترقی نصیب ہو۔

③ امراء و مربیان اور صدر صاحبان حتی الوسع ایسے افراد کو ربوہ لانے کی کوشش کریں جنہوں نے مالی تنگی کے باعث تا حال ربوہ نہیں دیکھا۔

④ اپنے سفر کا آغاز دعاؤں سے کریں۔ دوران سفر بھی دعائیں کرتے رہیں اور جلسہ کے ایام میں عجز و انکسار سے بالالتزام دعائیں کرنا نہ بھولیں۔ ان بابرکت ایام کو غنیمت سمجھیں

⑤ آپ کا لباس بے شک سادہ ہو لیکن صاف ستھرا ہونا چاہیئے۔ اسلامی پردہ کی پوری پوری پابندی کی جائے۔ اسلام مردوں اور عورتوں کو اپنی نگاہیں نیچی رکھنے کی ہدایت فرماتا ہے اور عورتوں کے لئے چہرہ چھپانا پردہ میں شامل ہے۔ خواتین کو خرید و فروخت کیلئے بازار میں جانے سے حتی الوسع اجتناب کرنا چاہیئے۔ ضروریات کے لئے مردوں کو بھجوائیں۔

⑥ مرکز سلسلہ میں ہم کسی کھیل یا تماشہ کے لئے جمع نہیں ہوتے بلکہ اپنی دینی معلومات بڑھانے اور اللہ تعالیٰ کے ذکر کو بلند کرنے کے لئے جمع ہوتے ہیں۔ اس لئے ذکر الٰہی کے آداب کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے ہمیں چاہیئے کہ ہم جلسہ گاہ میں مقررہ وقت پر پہنچیں۔ بلاوجہ اور بلا سبب جلسہ گاہ سے باہر کھڑے رہنا یا جلسہ گاہ سے اٹھ کر چلے جانا یا ادھر اُدھر کی باتوں میں لگے رہنا ہرگز درست نہیں۔ ہمیں ہر تقریر پوری توجہ سے سننی چاہیئے تاکہ ہماری معلومات اور معرفت میں ترقی ہو اور جلسہ میں شمولیت کی غرض پوری ہو۔

⑦ ربوہ میں قیام کے دوران سب سے بہتر یہ ہے کہ آپ تمام نمازیں امام وقت کی اقتداء میں ادا کریں۔ تاہم اگر کسی مجبوری کے باعث ایسا نہ کر سکیں تو اپنی جائے قیام سے قریب مسجد میں نماز باجماعت ادا کریں۔ ان ایام میں مسجد مبارک میں بھی نماز تہجد کا انتظام ہوتا ہے اور بعد نماز فجر علماء سلسلہ قرآن کریم کا درس دیتے ہیں۔ اس میں شرکت کی کوشش فرمائیں۔

⑧ ربوہ میں آتے جاتے اسلامی آداب کے ماتحت ایک دوسرے کو السلام علیکم کہا کریں نیز مردوں اور عورتوں کی آمد و رفت کے لئے جو ہدایات جاری ہوں ان کی پوری پابندی کریں۔

⑨ جلسہ سالانہ کے موقع پر جو احمدی تجارتی ادارے اشتہارات شائع کرتے ہیں یا اپنے ہوٹلوں کے نئے نام رکھتے ہیں ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے اشتہارات کی عبارت اور ہوٹلوں کے ناموں کے بارہ میں نظارت اصلاح وارشاد سے پہلے مشورہ کرلیں۔

⑩ غیر از جماعت دوستوں کو دینی معلومات بہم پہنچانے کے لئے نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف رجوع کریں۔ ان ایام میں مربیان سلسلہ بھی قیام گاہوں کا دورہ کریں گے ان سے بھی دینی معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ مربیان کرام وقف عارضی کے فارم بھی پُر کروائیں گے احباب ان سے تعاون فرمائیں۔

⑪ جلسہ گاہ کے قریب کاروں کے کھڑا کرنے کا محدود انتظام کیا جاتا ہے تاہم بہتر یہ ہے کہ اگر کوئی عذر نہ ہو تو جلسہ گاہ میں پیدل تشریف لائیں نا راستہ پر چلتے پھرنے والے بھائیوں کو سہولت رہے۔ نیز ربوہ میں کاریں آہستہ چلائیں تاکہ گرد و غبار اڑ کر دوستوں کے لئے تکلیف کا موجب نہ بنے۔

⑫ بازاروں میں چلتے پھرتے کھانا معیوب امر ہے۔ احباب اس سے اجتناب کریں

⑬ جلسہ گاہ کے قریب احباب کی سہولت کے لئے مندرجہ ذیل اداروں کے خیمہ جات نصب ہوں گے۔

۱۔ تحریک جدید ۲۔ اخبار الفضل ۳۔ مجلس انصار اللہ ۴۔ مجلس خدام الاحمدیہ ۵۔ وقف عارضی ۶۔ نظارت اصلاح وارشاد۔

اشاعت لٹریچر کے دفتر سے ضروری لٹریچر حاصل کیا جاسکتا ہے۔

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

بحالیٔ وصیت کیلئے ضروری شرائط

بحالیٔ وصیت کے سلسلہ میں احباب کو ایک لمبی خط و کتابت دفتر سے کرنی پڑتی ہے۔ ان کی راہنمائی کیلئے مندرجہ ذیل امور درج ہیں۔ احباب ان کوائف کی تکمیل کے بعد دفتر سے رجوع فرمائیں۔

(۱) جس شخص کی وصیت صدر انجمن احمدیہ نے بوجہ عدم ادائیگی بقایا منسوخ کردی ہو تو اس کی وصیت بحال کرنے کے لئے حصہ آمد کا سارا بقایا بحالی کی تاریخ تک (باجازت سیکرٹری مجلس کارپرداز) ادا ہونا چاہیئے۔ یعنی اس شخص سے عرصہ منسوخی وصیت میں صرف چندہ عام کی وصولی کافی نہیں بلکہ وصیت بحال کرانے کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اس عرصہ سے حصہ آمد اور وصول شدہ چندہ عام کا جو فرق ہے اس کمی کو بھی پورا کرے۔ بہر حال ضروری ہوگا کہ وہ عرصہ منسوخی میں چندہ عام باقاعدگی کے ساتھ ادا کرتا رہا ہو جس کا گوشوارہ سال وار بتصدیق سیکرٹری مال مقامی پیش کرنا ضروری ہے۔

۲۔ جس شخص نے اپنی وصیت بوجہ عدم استطاعت خود درخواست دے کر منسوخ کروائی ہو۔ اس کے لئے ضروری ہوگا۔ کہ بحالیٔ وصیت سے قبل (باجازت سیکرٹری مجلس کارپرداز) سارا بقایا منسوخی کے وقت کا ادا کرے نیز عرصہ منسوخی وصیت کے دوران چندہ عام باقاعدگی کے ساتھ ادا کرے۔ بحالیٔ وصیت کے وقت اس امر کی تصدیق سیکرٹری مال مقامی سے کروا کر پیش کرنا ضروری ہوگا۔

۳۔ نیز ضروری ہوگا کہ دینی تصدیق فارم کے ذریعہ اخلاقی اور دینی حالت کے بارہ میں تصدیق بھی بھجوائی جائے۔ جو امیر صاحب جماعت / صدر صاحب جماعت مقامی کی معرفت دو معتبر اور معروف احمدیوں کی تحریری تصدیق کے ذریعہ عمل میں آئے گی۔

خواتین کی تصدیق مقامی لجنہ اماء اللہ سے کروائی جانی بھی ضروری ہوگی۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

روزگار کے متلاشی احباب توجہ فرمائیں

چند احباب کو اپنی فیکٹریوں / زمینوں وغیرہ پر کام کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نوعیت کے کارکن درکار ہیں۔ ضرورت مند احباب جو ان کاموں کے اہل ہوں اپنے کوائف سے بذریعہ خط نظارت ہذا کو مطلع کریں اور اگر جلسہ سالانہ پر آرہے ہوں تو خود ملیں۔

۱۔ ڈائی میکرز ۲۔ بنچ فٹرز ۳۔ مشینسٹ ۴۔ ویلڈرز ۵۔ لوہار ۶۔ مالی (باغ اور سبزیوں کا تجربہ رکھنے والے) ۷۔ گھوڑوں اور گائے بھینسوں کی نگہداشت کرنے والے ۸۔ اکاؤنٹنٹ ۹۔ سٹینو ٹائپسٹ اور ۱۰۔ آفس اسسٹنٹ۔

(ناظر امور عامہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست ہائے دعا

-• میرا لڑکا عزیزم عبدالشکور خان کا آخری تعلیمی سال ہے۔ نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عبدالرحمٰن خان احمدی ایجنٹ اخبار الفضل کوئٹہ)

-• مکرم رفیق احمد ناصر صاحب آف ربوہ آج کل میو ہسپتال لاہور میں بیمار ہیں صحت کاملہ وعاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

(مقبول احمد خالد ۲۲/۳ دارالعلوم جنوبی ربوہ)

-• میرے پیارے بھائی جان بشیر احمد حبیب انگلینڈ میں فالج کے حملہ کی وجہ سے سخت علیل ہیں۔ اس سے پیشتر دل کا اپریشن ہو چکا ہے۔ جس سے اللہ تعالیٰ نے صحت عطا فرمائی تھی۔ الحمد للہ۔ احباب کرام اور عزیز بہنوں کی خدمت میں خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

(امۃ الحفیظ باغبانپورہ)

دعائے نعم البدل و درخواستِ دعا

خاکسار کے ہاں مورخہ ۱۲/۸۳ء بروز بدھ وار بوقت صبح لڑکا تولد ہوا۔ جو چند سانس لینے کے بعد اللہ کو پیارا ہو گیا۔ زچہ کی طبیعت بہت خراب ہے۔ احباب جماعت سے نعم البدل کے لئے اور میری بیوی کی بحالی صحت کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(چوہدری محمد اکرم ۳۴/۲۱ دارالنصر وسطی ربوہ)

الفضل کی اشاعت دس ہزار کرنے کی مہم

مخیّر احباب سے درخواست

ہم اپنے مخیّر احباب کی خدمت میں درخواست کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بہت کچھ دیا ہے اور دے رہا ہے۔ آپ غریب اور نادار احمدی بھائیوں کے نام الفضل کا خطبہ نمبر یا روزانہ پرچہ جاری کروا کر بھی الفضل کی اشاعت ۱۰،۰۰۰ تک پہنچانے میں حصہ لے سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے اور آپ اپنے پیارے اور مقدس امام کی خواہش کو پورا کرنے میں حصہ لینے والے ہوں۔ آپ کا یہ طریق بھی الفضل کی اشاعت بڑھانے میں ممد ہو سکتا ہے

سالانہ چندہ ۱۲۵/- روپے ◉ خطبہ نمبر سالانہ ۳۵ روپے

(منیجر الفضل ربوہ)

اگر آپکو تبلیغ کا شوق ہے تو

وقف جدید کے لئے واقفین کی ضرورت بیان کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں

"جماعت کے وہ دوست جنہیں سلسلہ تبلیغ سے لگاؤ ہو یا تعلیم و تدریس کا شوق رکھتے ہوں وہ جماعت کی ترقی کے لئے اپنے آپ کو نئے وقف کے ماتحت پیش کریں"

(الفضل ۱۱ جنوری ۱۹۵۸ء)

ضروری اطلاع

الفضل کے جو خریدار جلسہ سالانہ پر تشریف لائیں وہ اپنا خریداری نمبر ضرور ساتھ لیتے آویں۔ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں دفتر الفضل کا ٹینٹ جلسہ گاہ کے قریب ہی ہوگا۔

(منیجر الفضل ربوہ)

ایجنٹ حضرات کیلئے ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں حسب سابق اخبار الفضل شائع ہوتا رہے گا تاکہ جو احباب جلسہ سالانہ میں شامل نہ ہو سکیں انہیں جلسہ کی روئیداد سے اطلاع ہوتی رہے الفضل کے جملہ ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ الفضل کی بروقت تقسیم کرتے رہیں جن ایجنٹ صاحبان نے جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے آنا ہو وہ اپنے شہر میں اخبار کی تقسیم کا انتظام کر کے آئیں۔ امید ہے کہ جملہ ایجنٹ صاحبان اس بارے میں پورا پورا تعاون کریں گے۔

(منیجر الفضل ربوہ)

محسن میڈیسن فیصل آباد ربوہ

ہول سیل کیمسٹ سٹاکسٹ

ہمدرد کی دواخانہ

نزد ریلوے کراسنگ اقصیٰ روڈ

ربوہ

جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر

طالب علموں کے لئے کاپیوں پر لگانے والے سٹیکر ہمارے ہاں سے حاصل کریں

منیجر دواخانہ نظام جان

اقصیٰ چوک۔ ربوہ

فاران فارمیسی کے مجربات

دوائے گرمی	قیمت	چھ روپے
دوائے معدہ	"	تین "
دوائے اٹھرا	"	دس "
فارانی منجن	"	چار "
سفوف لیکوریا	"	دس "
دوائے خاص	"	چالیس "

تفصیلی لٹریچر مفت حاصل کریں

۱۔ میاں میڈیکل سٹور گول بازار ربوہ

۲۔ فاران دواخانہ دارالیمن شرقی ربوہ

ھو الشافی

عورتوں اور بچوں کے امراض کیلئے

المبارکہ میٹرنٹی ہوم اینڈ کلینک

"المبارکہ" ڈگری کالج روڈ دارالعلوم غربی ربوہ

گھر پر یا میٹرنٹی ہوم میں

چوبیس گھنٹے سروس میسر ہے

لبعض ناگزیر وجوہات کی بنا پر چرغہ ہاؤس کا نام تبدیل کر کے

لذیذ چرغہ ہاؤس

رکھ دیا گیا ہے

فخریہ پیشکش: سٹیم روسٹ چرغہ سادہ و روغنی نان

بیاہ شادیوں اور پارٹیوں کے لئے آرڈر پر بنوائیں

کالج روڈ۔ بالمقابل جامعہ احمدیہ۔ ربوہ:

اکسیر صرع (مرگی)

ایک ماہ دوائی ۶۰/- ● جلسہ سالانہ کے موقع پر بالمقابل ایوان محمود اقصیٰ روڈ ربوہ پر ملیں

قاضی دواخانہ چک چھہ جنڈ حافظ آباد گوجرانوالہ

برائے سواری اور سامان

بہترین ٹیوٹا کاریں، سوزوکی پک اپ ویگنیں، بسیں ٹریکٹر کرایہ پر دستیاب ہیں۔ جلسہ کے ایام میں خصوصی سروس

المحمود اقصیٰ روڈ ربوہ

فون ۴۹۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسلسل ۲۵۳۳۹

میں محمود احمد شاد ولد چوہدری غلام احمد صاحب قوم گوجر پیشہ طالب علم عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴-۱-۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ پچاس ۵۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ محمود احمد شاد ابن چوہدری غلام احمد صاحب ناصر ہوسٹل ربوہ

گواہ شد۔ چوہدری شریف احمد سابق مبلغ بلاد غربیہ و افریقہ غربیہ ۱/۲۲ رحمت شرقی ربوہ

مسلسل ۲۵۳۴۰

میں مظفر محمود احمد ولد میاں عارف محمد صاحب قوم آرائیں پیشہ تعلیم عمر ۱۸ سال ۵ ماہ بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰-۳-۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ یکصد ۱۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

العبد۔ مظفر محمود احمد ولد میاں عارف محمد صاحب ساکن فیکٹری ایریا ربوہ حال ناصر ہوسٹل ربوہ

گواہ شد۔ محمد احمد راشد وصیت ۲۴۶۲۳ ناصر ہوسٹل ربوہ

گواہ شد نمبر ۲ مبشر احمد ایاز وصیت نمبر ۲۳۱۳۳ ناصر ہوسٹل

مسلسل ۲۵۳۴۱

میں راشد پرویز ولد مکرم محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ تعلیم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹھہ حاجی برکت ضلع نواب شاہ سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲-۸۳-۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ یکصد ۱۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ رشید پرویز ساکن کوٹھہ حاجی برکت ۵/۵ منارہ ضلع نواب شاہ

گواہ شد۔ بشارت احمد ناصر وصیت ۲۴۲۲۷

گواہ شد۔ خالد محمود سدھو وصیت ۲۴۰۹۲ متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ

مسلسل ۲۵۳۴۲

میں مبشر احمد ضیاء ولد عطاء اللہ خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۳۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تربیلا ڈیم ضلع ایبٹ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱-۳-۱۹۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ چار ہزار ۴۰۰۰/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

العبد۔ مبشر احمد ضیاء دارالعلوم غربی ربوہ حال تربیلا ڈیم کالونی

گواہ شد۔ وسیع الدین احمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ تربیلا ڈیم کالونی

گواہ شد۔ حافظ مبارک علی الف ۶ سی کالونی تربیلا ڈیم ضلع ایبٹ آباد

مسلسل ۲۵۳۴۳

میں محمد امجد باجوہ ولد چوہدری محمد اسلم باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴-۵-۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ یکصد ۱۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

العبد۔ محمد امجد باجوہ

A-۱۵۲ سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

گواہ شد۔ محمد اسلم باجوہ ایڈووکیٹ

گواہ شد نمبر ۲ محمد دین انور سرگودھا سیکرٹری تحریک جدید جماعت احمدیہ سرگودھا

خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

جلسہ سالانہ کے موقع پر آنیوالے احباب کو

اَھلاً وَّسَھلاً وَّمَرحَباً

اللہ تعالیٰ آپ کے لئے یہ سفر نہایت بابرکت بنائے اور جلسہ سالانہ سے استفادہ کرنے کی پوری توفیق بخشے اور آپ کا حافظ و ناصر ہو۔

حکیم انوار احمد جان دواخانہ حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ٹیلیفون ۷۳۹۹۷

اقصیٰ چوک ربوہ۔ فون نمبر ۵۵۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تمہید ربانی
اے ذوالمجد والعطاء! ہم اپنی عاجزی اور کم مائیگی کا اعتراف کرتے ہیں ہمیں اپنے فضلوں سے نوازتا چلا جا۔ آمین
ایم ایم ٹی

شاہ جی ٹینٹ سروس اینڈ ٹریڈرز

اقصیٰ چوک کالج روڈ ربوہ

پروپرائٹرز: ظہور احمد شاہ : امتیاز حسین شاہ

سوزوکی کرایہ پر دستیاب ہے

ایمرجنسی کی صورت میں خدمت کیلئے 24 گھنٹے حاضر

ایم ایم ٹی

سیکسوٹین کیپسول

نفیس منجن

اکسیر بواسیر

النور کاجل

حب اٹھرا

سرمہ نور العین

سالہا سال سے آزمودہ نسخہ جات

الیاس دواخانہ

اقصیٰ روڈ ربوہ

مشہور دواخانہ

(حکیم نظام جان مرحوم والا)

خدمت کی راہوں پر رواں دواں

ایام جلسہ میں بھی

حاضر خدمت

منیجر مشہور دواخانہ ربوہ

فون ۶۳۸

کیورز - CURES کیا ہیں؟

- ان میں حیرت انگیز شفا کیوں ہے؟
- پرانی ضدی امراض کیونکر ختم ہو سکتی ہیں؟
- اپریشن سے بچانے والے نسخے؟

ان تمام معلومات کیلئے کیوریٹو سسٹم کا لٹریچر ۵۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر حاصل کریں

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر ایچ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ ربوہ

فون ۶۰۰/۶۰۶

ھوالشافی

حکیم محمد طفیل

سرمہ طفیل والے

(گولبازار گلی کے اندر دوکان ہے)

• ایام جلسہ میں بھی دوکان پر •

صحیح تشخیص و ہمدردانہ مشورہ کے لئے موجود ہوں گے۔

مرض مریض کی نبض دیکھ کر بتائی جاتی ہے اور فیس نہیں لی جاتی

ملنے کا پتہ دواخانہ حکیم محمد طفیل

۶/۰ کوٹہ کلاتھ۔ باجوہ مارکیٹ اندرون گلی

گولبازار ربوہ

جلسہ سالانہ کے موقع پر کاروباری حضرات کے لئے

نادر موقع

گولبازار ربوہ میں واقع مشہور و معروف دکان "محمود جنرل سٹور" کا سامان و فرنیچر برائے فروخت ہے۔

دوکان کا کرایہ مالکان خود طے کریں گے

خواہش مند احباب خاکسار سے رابطہ قائم کریں۔ -: خاکسار :-

محمود احمد شاہد۔ محمود جنرل سٹور گولبازار ربوہ

چھوٹے بچوں کے لئے!

شناختی جیبی کارڈ

دفتر معلومات دفتر استقبال

یا دواخانہ حکیم نظام جان

سے حاصل کریں

نئی پیشکش

دلائل قاطعہ

مجموعہ تین صد دلائل ماخوذ از براہین احمدیہ جس کی نظیر چودہ سو سالہ اسلام کی تاریخ میں کسی مصنف کی طرف سے دیکھنے میں نہیں آئی جو اسلام کے فتح نصیب جرنیل سلطان القلم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا تصنیفی شاہکار ہے

زیور طبع سے آراستہ و پیراستہ آپ کو جلسہ سالانہ کے ایام میں ہر کتب فروش سے دستیاب ہوگی

جلی کتابت عمدہ طباعت، نفیس کاغذ، دیدہ زیب و پائیدار جلد قیمت سینتالیس ۴۵ روپے

اپنے شہر کی لائبریریوں میں پہنچانے والے کو سپیشل رعایت دی جائے گی۔

مرتبہ: عبدالرحمان مبشر مولوی فاضل

مؤلف برہان ہدایت وغیرہ رحمانیہ منزل بلاک جی۔ ڈیرہ غازی خان

خوشخبری

فون نمبر PP 493

گیزر کی دنیا میں انقلاب

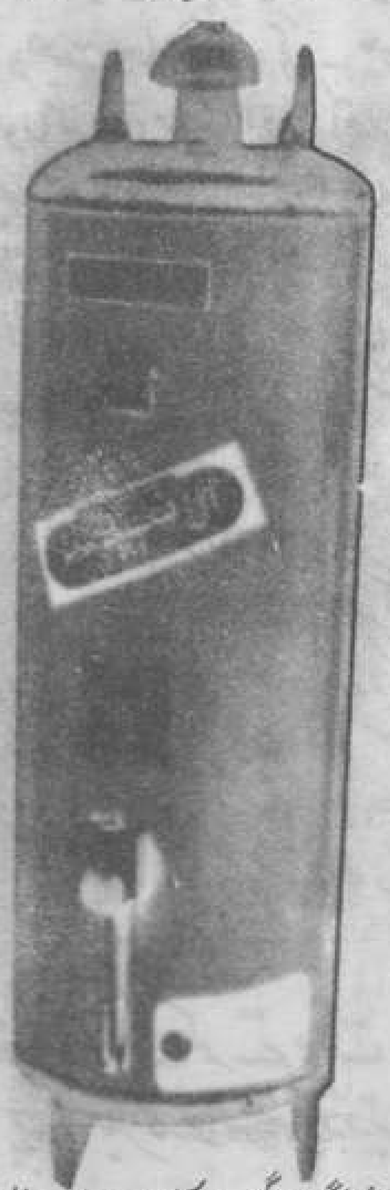

الائیڈ گیزر گیس و بجلی اب چار سال کی گارنٹی اور بعد از فروخت فری سروس کے ساتھ مناسب قیمت پر دستیاب ہیں۔ بہترین میٹیریل اور خوبصورت بناوٹ آپ کے ذوق کے عین مطابق

المشتہر: دانا سینٹری ورکس

اقصیٰ روڈ ربوہ

شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کیلئے

• ہر قسم کا دعوتی سامان •

رعایتی کرایہ پر

شامیانے — قناتیں — کرسیاں — کراکری

نیا سامان — مناسب کرایہ — بہتر خدمت

سادات ٹینٹ سروس

سراج مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد دکھی عورتوں کیلئے

پُرامید واحد علاج گاہ

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

دکھی مخلوق کی خدمت میں مصروف

۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام

ھوالشافی

دواخانہ حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ

فون ربوہ ۵۵۸

فون: ۷۳۹۹۷

اقصیٰ چوک ربوہ پوسٹ بکس ۲۲۲